31واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 20 ستمبر 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

بروز پیر 24 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ڈولفن فورس کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*7947: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں Dolphin کا قیام کب، کس قاعدہ اور قانون کے تحت ہوا ہے؟

(ب) اس فورس کے قیام پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے؟

(ج) اس فورس میں کتنے افراد کو کس کس عہدہ اور گریڈ میں کتنی ماہانہ Pay پر بھرتی کیا گیا ہے؟

(د) اس فورس کے لئے کتنی موٹر بائیک، کتنی رقم میں خرید کی گئی ہیں، فی موٹر بائیک کتنی رقم خرچ ہوئی ہے اس کی خرید کے لئے کس کس اخبار میں کب اشتہار دیا گیا تھا اور کس کس کمپنی اور ادارے نے ان کی فراہمی کے لئے ٹینڈر جمع کروایا اور کس کمپنی کو یہ ٹینڈر دیا گیا؟

(تاریخ وصولی 24 مئی 2016 تاریخ ترسیل 5 اگست 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) مہتمم پولیس موبائلز، لاہور سے تحریری رپورٹ بحوالہ ریفرنس نمبری 150/HC-Mobile مورخہ 25.01.2017 حاصل کی گئی ہے (جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جو تحریر ہے کہ متعلقہ نہ ہے۔ ڈولفن فورس کے قیام، قاعدہ اور قانون کی بابت CPO پنجاب سے تحرک کیا جائے۔

(ب) ڈولفن فورس کے قیام پر 15-2014 میں 388.533، 16-2015 میں 803.825 جبکہ 17-2016 میں 1048.35 ملین روپے خرچ ہوئے

(ج) ڈولفن سکواڈ کی ریکروٹمنٹ، ماہانہ تنخواہ اور سکیل کی بابت انسپکٹر اسٹیبلشمنٹ دفتر DIG صاحب آپریشنز لاہور اور اکاؤنٹنٹ ڈولفن سکواڈ سے رپورٹ حاصل کی گئی ہے جو ذیل ہے۔

عہدہ	نفری	پے سکیل	ماہانہ تنخواہ
کانسٹیبل / ڈرائیور کانسٹیبل (جن کو نمبر الاٹ ہو چکے)	1403	07	24790 روپے
درجہ چہارم (میسن، الیکٹریشن)	10	05	22124 روپے
درجہ چہارم (نائب قاصد، دھوبی، خاکروب، لانگری، باربر، ماشکی، کارپینٹر)	163	01	19996 روپے

(د)300موٹر بائیکس خریدی گئیں1,299,999روپے فی موٹر سائیکل کی قیمت ہے،
-/389,999,700روپے ٹوٹل موٹر سائیکل کی قیمت ہے، مورخہ 21فروری 2016کو نوائے وقت, Daily DAWN میں ٹینڈر دیا گیا۔ جس بابت اٹلس ہنڈا موٹر سائیکل اور پاک سوزوکی کی موٹر سائیکل نے ٹنیڈر جمع کروایا۔ اور ٹیکنیکل کمیٹی سے پاک سوزوکی مسترد اور ہنڈا اٹلس پاس پائی گئی تھی۔ لہذا یہ ٹینڈر ہنڈا اٹلس کمپنی کو دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب22اپریل2017)

بروز پیر24اپریل2017کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال
گجرات:۔ڈسٹرکٹ پولیس کمپلیکس کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*8301: میاں طارق محمود: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) ضلع گجرات میں ڈسٹرکٹ پولیس کمپلیکس کی تعمیر کب شروع ہوئی۔ اس کا تخمینہ لاگت بتائیں اس پر کب کام شروع ہوا ہے اور کب تک مکمل ہو گا؟

(ب) کیا اس پر کام بروقت مکمل ہو جائے گا۔ اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) یہ کام کس کی نگرانی میں کس ٹھیکیدار کے ذریعے مکمل کروایا جا رہا ہے؟

(د) اس پر کام روکنے کی وجوہات کیا ہیں کیا حکومت یہ منصوبہ جلد از جلد مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی10اکتوبر2016تاریخ ترسیل14نومبر2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع گجرات میں ڈسٹرکٹ پولیس کمپلیکس کی تعمیر مورخہ 15.05.2009کو شروع ہوئی اس کا تخمینہ لاگت 51.666ملین روپے تھا اور اس کی تعمیر 24مہینوں میں مکمل ہونی تھی۔

(ب) مورخہ 15.05.2009کو کام شروع ہونے کے بعد مالی سال 2011/12، 2012/13، 2013/14، 2014/15 میں یہ کام Unfunded سکیم ہونے کی وجہ سے روک دیا گیا۔ تا حال کام بند ہے۔

(ج) یہ کام صوبائی محکمہ بلڈنگ گجرات کی زیرِ نگرانی بذریعہ MS سید کنسٹرکشن کمپنی گجرات کروایا جارہا تھا

(د) چونکہ یہ سکیم Unfunded ہو چکی تھی جس کی وجہ سے کام مکمل نہ ہو سکا اور موجودہ مالی سال 2016-17 میں بھی یہ سکیم ADP میں ابھی تک Unfunded ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 دسمبر 2016)

بروز پیر 24 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

اشتعال انگیز بیانات اور تقاریر سے متعلقہ شکایات کی تفصیلات

*8328: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت گزشتہ تین سال میں اشتعال انگیز بیانات اور تقاریر کی روشنی میں صوبہ بھر میں کتنی شکایات موصول ہوئیں ہیں اور ایسی کتنی شکایات پر گرفتاریاں ہوئی ہیں نیز کن علاقہ جات میں اشتعال انگیز بیانات اور تقاریر کا رجحان زیادہ ہے۔ تفصیلات مہیا کی جائیں؟

(ب) کیا نیشنل ایکشن پلان کے تحت ایسی معلومات کو اکٹھا کیا گیا ہے جن سے ثابت ہو سکے کہ صوبہ بھر میں کس مذہب اور گروہ کے لوگ اشتعال انگیز بیانات اور تقاریر میں زیادہ ملوث ہیں، اگر ایسی معلومات ہیں تو ایسے گروہوں کے ساتھ نمٹنے کے لئے اگر کوئی ایسی پالیسی مرتب ہو چکی ہے تو اسکی تفصیلات مہیا کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 26 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت گزشتہ تین سالوں 2016-12-2014to07-01-01) میں اشتعال انگیز تقاریر کی کل تعداد 313 رہی جبکہ سب سے زیادہ تقاریر ضلع اٹک (48) میں کی گئی ان تقاریر کی روشنی میں کل 226 مقدمات درج ہوئے، جن میں سب سے زیادہ مقدمات ضلع گجرات میں رجسٹر کیے گئے جن کی تعداد 25 رہی۔ گرفتار شدہ اشخاص کی کل تعداد 348 رہی جن میں سب سے زیادہ گرفتاریاں ضلع گجرات میں ہوئیں جن کی تعداد 127 تھی۔

(ب) صوبہ بھر کے ہر مذہب اور گروہ کے لوگ اس اشتعال انگیز بیانات اور تقاریر میں ملوث پائے گئے ہیں۔ ایسے گروہ جو اشتعال انگیزی میں ملوث پائے جاتے ہیں ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے

اور پنجاب پولیس اس میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ نیشنل ایکشن پلان کے تحت بہت سی گرفتاریاں بھی عمل میں لائی جاتی ہیں اور FIRs بھی درج کی جاتی ہیں۔اس سوال کا جواب تفتیشی ایجنسی یعنی CTD اور متعلقہ تھانہ جات بہتر دے سکتے ہیں، کیونکہ تفتیش کے دوران متعلقہ ملزمان سے یہ معلومات ان کو حاصل ہوتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2017)

بروز پیر 24 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

گجرات میں تھانہ جات اور چوکیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8347: میاں طارق محمود: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات پنجاب پولیس میں کتنے ملازمین تعینات ہیں عہدہ، گریڈ وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) اس ضلع میں تھانہ جات اور چوکیوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) کتنے مزید ملازمین / نفری کی ضرورت ہے اس کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(د) اس وقت اس ضلع کی پولیس کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں اور کون کون سی مشینری ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس ضلع میں پنجاب پولیس کی تمام ضروریات پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ہذا میں 1 ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر، 7 ڈی ایس پیز، 1 ڈی ایس پی لیگل، 27 انسپکٹر، 129 سب انسپکٹر، 225 اے ایس آئی، 450 ہیڈ کانسٹیبل اور 3435 کانسٹیبل تعینات ہیں جبکہ خواتین پولیس ملازمین میں 4 سب انسپکٹر 1 اے ایس آئی، 6 ہیڈ کانسٹیبل اور 62 لیڈی کانسٹیبل تعینات ہیں۔

(ب) ضلع گجرات میں کل 22 تھانہ جات اور 27 چوکیات قائم ہیں (فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ج) ضلع ہذا میں 2 ایس پی صاحبان، 1 ڈی ایس پی لیگل، 6 انسپکٹر لیگل، 17 انسپکٹر، 50 سب انسپکٹر، 6 اے ایس آئی، 24 ہیڈ کانسٹیبل اور 346 کانسٹیبل کی کمی ہے۔

(د) ضلع گجرات پولیس کے پاس کل 132 چھوٹی بڑی سرکاری گاڑیاں، 222 موٹر سائیکل اور 2 کشتیاں موجود ہیں۔

(ہ) حکومت ضلع ہذا میں پنجاب پولیس کی تمام ضروریات کو پورا کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2017)

بہاولپور میں پولیس ویلفیئر فنڈز اور تھانوں سے متعلقہ تفصیلات

*7890: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 15-2014 میں ضلع بہاولپور کے پولیس ویلفیئر فنڈ میں کل کتنی رقم اکٹھی ہوئی، یہ رقم کہاں کہاں سے اور کتنی مقدار میں موصول ہوئی نیز کن کن مدات میں اور کس کس کو کتنی کتنی رقم فراہم کی گئی اور یہ رقم جو خرچ کی جاتی ہے اس کا فیصلہ کرنے کا اختیار اور طریق کار کیا ہے نیز 30 جون 2015 کو بقایا کتنی رقم کس بنک میں موجود تھی اور یہ اکاؤنٹ کس کس آفیسر کے دستخط سے اپریٹ ہوتا ہے؟

(ب) ضلع بہاولپور میں کتنے تھانے اور پولیس چوکیاں پرائیویٹ عمارات میں ہیں جو تھانے / چوکیاں حکومتی ملکیت والی عمارات میں ہیں ان میں کتنی مخدوش قرار دی جا چکی ہیں نیز مالی سال 15-2014 میں کتنی نئی عمارات کی تعمیر کی گئی تاکہ تھانے حکومتی ملکیتی والی جگہ پر منتقل ہو سکیں نیز R&M کی مد میں کتنی رقم فراہم کی گئی اور یہ رقم کہاں کہاں اس حوالہ سے خرچ کی گئی؟

(ج) ضلع بہاولپور کے تمام تھانوں میں ہر تھانہ وائز کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں اور عملاً کتنے آفیسرز اور اہلکار تعینات ہیں تھانہ وائز تفصیل بیان کریں اگر کمی ہے تو وہ کب تک پوری کر لی جائے گی ضلع بہاولپور میں انسپکٹرز، سب انسپکٹرز، ASIs، حوالدار، کانسٹیبلز و دیگر اہلکاروں کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں اور کتنی خالی ہیں نیز تھانہ میں Active ڈیوٹی کے علاوہ پروٹوکول، گارڈز اور دیگر ذمہ داریوں پر کس کس رینک کے کتنے اہلکار تعینات رہتے ہیں تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 14 مئی 2016 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)(1) مالی سال 15-2014 میں ضلع بہاول پور کے پولیس ویلفیئر فنڈ میں مبلغ -/539160 روپے اکٹھے ہوئے۔

(2) یہ رقم 13 عدد دکانات واقع ڈسٹرکٹ پولیس لائنز، بہاولپور کے کرایہ کی مد میں موصول ہوئی۔

(3) رقم کے خرچ کی تفصیل:۔

A۔ ملازمین پولیس لائنز کو عیدالضحی کے موقع پر کھانا دیا گیا۔ -/83147 روپے

B۔ تفتیشی کورس پر آئے ہوئے ملازمین کے کھانے پر خرچ ہوا۔ -/30000 روپے

C۔ 27 رمضان المبارک پر ختم قرآن پاک پر ملازمین میں مٹھائی تقسیم کی گئی ۔/7200 روپے

D۔ ملازمین پولیس کو افطاری کرائی گئی مبلغ -/3785 روپے۔

E۔ عیدالفطر کے موقع پر ملازمین پولیس لائنز کو کھانا دیا گیا۔ -/153085 روپے

F۔ شہدا کی فیملی کو عید کے موقع پر مٹھائی و عیدی کے لیے خرچ ہوئے۔ -/160545 روپے۔

G۔ کنٹونمنٹ بورڈ کے الیکشن کی ڈیوٹی پر مامور ملازمین پولیس کو کھانا دیا گیا۔ -/31060 روپے۔

H۔ پولیس ویلفیئر شاپس کی الیکٹرک وائرنگ پر خرچ ہوا۔ -/7365 روپے

اس طرح سال 15-2014 میں ملازمین پولیس اور شہداء کی فیملیز پر مبلغ -/476487 روپے خرچ ہوئے۔

DDO/DPO کے دستخط سے اپریٹ ہوتا ہے۔

(iv) مالی سال 16-2015 میں ضلع بہاولپور کے پولیس ویلفیئر فنڈ میں کل رقم -/601250 تھی۔

(v) یہ رقم 13 عدد دکانات واقع ڈسٹرکٹ پولیس لائنز، بہاولپور کے کرایہ کی مد میں موصول ہوئی۔

(vi) رقم کے خرچ کی تفصیل:۔

A۔ ملازمین کو افطاری دی گئی۔ -/37390 روپے

B۔ فیئرویل پارٹی پر موقع تبادلہ آفیسران پر بڑا کھانا دیا گیا۔ -/155207 روپے۔

C۔ ملازمین کے کمپیوٹر کورس کی فیس ادا کی گئی۔ -/6600 روپے

D۔ متفرق خرچہ -/25745 روپے

E۔ عبدالفطر کے موقع پر ملازمین کو کھانا دیا گیا۔ -/112988 روپے۔

F۔ خرچ عیدالضحی -/4050 روپے

G۔ مالی امداد بیوگان ملازمین -/8740 روپے

H۔14اگست پر شہداء کی فیمیلز کو شیلڈ -/15465روپے۔

I۔خفیہ معلومات مد میں مخبران کو ادا کیے گئے مبلغ -/37000روپے۔

J۔مختلف تقریبات میں شیلڈ اور شہداء پولیس کو مٹھائی وعیدی دی گئی۔ -/144920روپے۔

K۔خرچ کیو آر ایف کورس -/102000روپے۔ اس طرح سال16-2015 کا کل خرچ۔-/650105روپے

(viii) DDO/DPO صاحب

(ix)30 جون 2016 تک مبلغ -/13818 روپے DDO/DPO صاحب کے دستخطوں سے آپریٹ ہوتا ہے۔

1۔مالی سال 17-2016 میں ضلع بہاولپور کے پولیس ویلفیئر فنڈ میں کل رقم۔/300557 روپے ہے۔

2۔یہ رقم پولیس ویلفیئر کارنر شاپس تعداد 13واقع ڈسٹرکٹ پولیس لائنز بہاولپور سے کل -/314375 موصول ہوئی۔

3۔رقم کے خرچ کی تفصیل:۔

A۔ریفریشمنٹ وآمد آفیسران -/5740روپے

B۔متفرق خرچہ -/6500روپے

C۔14اگست پر شیلڈ و نیم پلیٹ شہداء -/19400روپے۔

D۔خفیہ معلومات -/15000روپے

E۔ضمنی الیکشن کھان ملازمین -/37430روپے۔

F۔خرچ بھرتی دوڑ سپیشل برانچ -/48480روپے۔اس طرح کل خرچ -/132550روپے ہوا۔

(iv) DDO/DPO

(v)31 دسمبر 2016 تک -/181825 روپے بنک میں DDO/DPO صاحب کے دستخطوں سے آپریٹ ہوتا ہے۔اور رقم خرچ کرنے کا اختیار DPO کے پاس ہے۔

(ب) ضلع بہاول پور میں کل تھانہ جات 24 ہیں اور ان میں سے 03 تھانہ جات پرائیویٹ عمارت میں ہیں۔(جن میں سے ایک تھانہ کرائے کی بلڈنگ میں ہے جبکہ 02 تھانے دوسرے محکموں کی بلڈنگ میں کام کررہے ہیں۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1۔پولیس سٹیشن صدر یزمان (سرکل یزمان) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال یزمان کی پرانی بلڈنگ میں عارضی طور پر کام کررہاہے اوراس تھانہ کی بلڈنک کے قیام کے لیے 48 کنال سرکاری زمین کا تحرک کیاگیاہے اور اس تھانہ کی نئی8بلڈنگ کے لیے روائزرف کاسٹ اسٹیمیٹ تخمینہ49.033زیر غور ہے۔

2۔پولیس اسٹیشن دھوڑکوٹ (سرکل احمدپور ایسٹ) یہ تھانہ ایریگیشن ڈیپارٹمنٹ کے پرانے کوارٹر، قصبہ خیرپور ڈاھامیں عارضی طور پر کام کررہاہے۔ تھانہ ہذاکی تعمیر کے لیے 16 کنال سرکاری زمین کا تحرک کیا گیاہے۔ روائز رف کاسٹ اسٹیمیٹ تخمینہ (M)46.538 بحوالہ لیٹر نمبری BC/8184 مورخہ 02-03-2016 ریجنل پولیس آفس بھجوایاگیاہے جوکہ بحوالہ لیٹر نمبری AC-IV/7418 مورخہ 05-03-2017 کو برائے منظوری آئی جی آفس بھجوایاگیاہے۔

3۔پولیس اسٹیشن عنائتی(سرکل خیرپورٹامیوالی) میلسی سائفن لنک روڈپر کرائے کی بلڈنگ میں کام کررہا ہے تھانہ ہذاکی بلڈنگ کی تعمیر کے لیے10 کنال 11مرلے سرکاری زمین کا تحرک کیاگیاہے روائزرف کا سٹ اسٹیمیٹ تخمینہ(M)46.746 بحوالہ لیٹر نمبری BC/8184 مورخہ 02-03-2016 ریجنل پولیس آفس بھجوایاگیاہے جوکہ بحوالہ لیٹر نمبری AC-IV/7418 مورخہ 05-03-2017 کو برائے منظوری آئی جی آفس بھجوایاگیاہے۔

ضلع ہذامیں13 پولیس چوکیاں مستقل/عارضی کام کررہی ہیں جن میں سے 09پولیس چوکیاں پرائیویٹ بلڈنگز میں کام کررہی ہیں۔

1۔پولیس چوکی شاہدرہ(تھانہ سول لائنز/ سٹی سرکل) کرائے کی بلڈنگ میں کام کررہی ہے۔

2۔پولیس چوکی لاری اڈا(تھانہ سول لائنز/ سٹی سرکل) محکمہ ٹی ایم کی بلڈنگ میں عارضی طور پر کام کررہی ہے۔

3۔پولیس چوکی سیٹلائٹ ٹاؤن(تھانہ بغدادالجدید / سٹی سرکل) کرائے کی بلڈنگ میں کام کررہی ہے۔

4۔پولیس چوکی 13بی سی (تھانہ بغدادالجدید / سٹی سرکل) کرائے کی بلڈنگ میں کام کررہی ہے۔

5۔پولیس چوکی نورپور (تھانہ مسافر خانہ / صدر سرکل) کرائے کی بلڈنگ میں کام کررہی ہے۔

6۔پولیس چوکی 16بی سی (تھانہ صدر یزمان / یزمان سرکل) کرائے کی بلڈنگ میں کام کررہی ہے۔

7۔پولیس چوکی چھوناوالا (تھانہ صدر حاصل پور / حاصل پور سرکل) پرانی ٹی ایچ کیو ہسپتال کی بلڈنگ میں عارضی طور پر کام کررہی ہے۔

8۔پولیس چوکی لال سوہانرا (تھانہ عباس نگر / صدر سرکل) محکمہ جنگلات کی پرانی بلڈنگ میں عارضی طور پر کام کررہی ہے۔

9۔پولیس چوکی ہتھیجی (تھانہ نوشہرہ جدید / احمدپور شرقیہ سرکل) یونین کونسل کے دفتر کی بلڈنگ میں عارضی طور پر کام کررہی ہے۔

نوٹ:۔02 ضلع ہذا کی نئی پولیس چوکیوں کی بلڈنگ کی منظوری ہوچکی ہے۔

1۔چوکی نورپور (M)8.545 تخمینہ لاگت

2۔چوکی شکارپوری (M)8.750 تخمینہ لاگت

مندرجہ بالا چوکیوں کی جدید بلڈنگ کی تعمیر کے لیے ایکسیئن بلڈنگ ڈویژن ٹینڈر کال کیے ہیں جن کی اوپننگ کی تاریخ 31-03-2017 ہے۔

ضلع ہذا میں مندرجہ ذیل تھانہ جات کی عمارات مخدوش حالت میں تھی جن کی نئی بلڈنگ بنانے کے لیے ریوائزرف کاسٹ اسٹیمیٹ اے ڈی پی 2017 میں شامل کرنے کیلئے ریجنل آفس کے تھرو آئی جی پنجاب لاہور آفس برائے منظوری بھجوائے گئے ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ تھانہ عباس نگر (صدر سرکل بہاولپور).بحوالہ لیٹر نمبری BC/8184 مورخہ 02-03-2017 و ریجنل پولیس آفس بھجوایا گیا ہے جو کہ بحوالہ لیٹر نمبری AC-IV/7418 مورخہ 05-03-2017

2۔ تھانہ نوشہرہ جدید (سرکل احمدپور شرقیہ).بحوالہ لیٹر نمبری BC/8184 مورخہ 02-03-2017 و ریجنل پولیس آفس بھجوایا گیا ہے جو کہ بحوالہ لیٹر نمبری AC-IV/7420 مورخہ 05-03-2017

3۔ تھانہ صدر حاصل پور (سرکل حاصل پور).بحوالہ لیٹر نمبری BC/8184 مورخہ

2017-03-02 وریجنل پولیس آفس بھجوایا گیا ہے جو کہ بحوالہ لیٹر نمبری AC-IV/7421 مورخہ 2017-03-05

4۔ تھانہ چنی گوٹھ (سرکل احمد پور شرقیہ) بحوالہ لیٹر نمبری BC/8184 مورخہ 2017-03-02 وریجنل پولیس آفس بھجوایا گیا ہے جو کہ بحوالہ لیٹر نمبری AC-IV/7419 مورخہ 2017-03-05

(ج) ضلع بہاولپور کے تمام تھانہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اپریل 2017)

سیالکوٹ شہر میں چوری کی وارداتوں سے متعلقہ تفصیلات

*8234: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سیالکوٹ شہر میں جنوری 2016 تا اگست 2016 کتنی چوریاں ہوئی ہیں کتنے پرچے درج ہوئے اور کتنے پرچے درج نہ ہو سکے ؟

(ب) کتنی چوریاں برآمد ہوئی ہیں کتنے مدعیاں کو ان کا چوری شدہ مال مل گیا ہے تفصیل بتائی جائے ؟

(ج) سال 2016 میں تھانہ مالی پورہ میں بجرم 380 کے تحت کتنے مقدمہ جات درج ہوئے ہیں ان مقدمہ جات کے Status کی تفصیلات فراہم کی جائیں کیا ان تمام مقدمہ جات میں ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں اگر کسی مقدمہ کے ملزمان گرفتار نہیں ہوئے تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز جن مقدمہ جات کے ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں ان سے کیا کیا اشیاء برآمد ہوئی ہیں تفصیلات فراہم کی جائیں ؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2016 تاریخ ترسیل 3 نومبر 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سیالکوٹ شہر میں جنوری 2016 تا اگست 2016 میں 137 چوریاں ہوئی ہیں، 137 پرچے درج ہوئے ہیں اور کوئی بھی ایسا وقوعہ نہ ہے جس پر مقدمہ درج نہ ہوا ہے۔

(ب) کل 88 چوریاں برآمد ہوئی ہیں، اور 86، مقدمات میں مدعیان کو ان کا چوری شدہ مال مل گیا ہے، کل مالیت 70,86,941 روپے کا مال مسروقہ برآمد ہوا ہے۔

(ج) ضلع سیالکوٹ میں تھانہ مالی پورہ نام کا کوئی تھانہ نہ ہے، بلکہ شہر سیالکوٹ میں حاجی پورہ کے نام پر تھانہ موجود ہے۔ سال 2016 میں تھانہ حاجی پورہ میں بجرم 380 کے تحت 10 مقدمہ جات درج ہوئے۔

مقدمات کے Status کی تفصیلات

6 مقدمات میں نامزد ملوث 8 ملزمان گرفتار کیے گئے۔

2 مقدمات میں ملوث 2 ملزمان گرفتار نہ ہوئے بلکہ اشتہاری قرار پائے ہیں

2 مقدمات میں ملوث ملزمان نامعلوم ہیں جو سر دست ٹریس نہ ہوئے ہیں

جن مقدمات میں ملوث ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں ان سے ذیل اشیاء پر برآمد ہوئی ہیں۔

1۔ طلائی زیورات 2۔ الیکٹرک موٹر 3۔ پیتل 4۔ نقدی 5۔ کپڑا

6۔ چمڑا وغیرہ

(تاریخ وصولی جواب 4 جنوری 2017)

نیشنل ایکشن پلان کے تحت گرفتار افراد سے متعلقہ تفصیلات

*8329: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت صوبہ بھر میں جن افراد کو گرفتار کیا گیا ہے ان میں سے کتنے لوگوں کو جیل بھیجا جا چکا ہے مزید براں جیل میں ان کی مثبت تربیت اور نگرانی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں تفصیلات سے آگاہ کیا جائے ؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ نیشنل ایکشن پلان کے تحت سماجی فلاح و بہبود کے اداروں کی چھان بین کی جارہی ہے کیا کوئی ایسی لسٹ میسر ہے جو اس حوالے سے راہنمائی کر سکے کہ اسمبلی ممبران کو کن اداروں کے ساتھ اپنے روابط فوراً منقطع کر لینے چاہئیں مزید کہ کن وجوہات کی بنا پر ان اداروں پر یہ قدغن لگائی گئی ہے اس کی تفصیلات مہیا کی جائیں ؟

(تاریخ وصولی 19 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) نیشنل ایکشن پلان (NAP) کے تحت قانون نافذ کرنے والے اداروں نے 2015 سے 25.07.2017 تک مختلف کارروائیاں کی ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:۔

نیشنل ایکشن پلان کے تحت صوبہ بھر میں جنوری 2015 سے اب تک 3019 افراد کو گرفتار کر کے جیل بھیجا جا چکا ہے۔

(a) مذکورہ بالا قیدیوں کو کڑی نگرانی میں علیٰحدہ سیکیورٹی سیلز میں رکھا جاتا ہے

(b) ان قیدیوں کی سیکیورٹی اور پہرے (نگرانی) کے پیش نظر تربیت یافتہ اور تعلیم یافتہ عملہ مقرر کیا گیا ہے

(c) ان قیدیوں کو دوسرے قیدیوں سے گھلنے ملنے کی اجازت نہیں دی جاتی تاکہ وہ انتہا پسندانہ نظریات دوسرے قیدیوں تک نہ پہنچا سکیں

(d) ان قیدیوں کی اصلاح کے لیئے مذہبی اور سماجی تعلیم کا اہتمام کیا گیا ہے، مزید برآں اس بات کا خاص خیال رکھا جاتا ہے کہ ان قیدیوں میں حب الوطنی کا جذبہ اُبھارا جائے۔

(ب) نیشنل کاؤنٹر ٹیرارزم اتھارٹی (NACTA) حکومت پاکستان اسلام آباد نے 65 غیر قانونی تنظیموں کی فہرست جاری کی ہے۔ 04 تنظیمیں زیر نگرانی ہیں اور 02 تنظیموں کا اندراج UN سیکیورٹی کونسل قرارداد نمبر 1267 کے تحت کیا گیا (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

اس امر کی سفارش کی جاتی ہے کہ معزز اراکین اسمبلی / عوامی نمائندے مذکورہ بالا تنظیموں کے ساتھ روابط سے پرہیز کریں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 ستمبر 2017)</u>

فیصل آباد میں تھانہ جات اور چوکیوں کی عمارات سے متعلقہ تفصیلات

*8338: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں کل کتنے تھانہ جات اور چوکیاں کہاں ہیں؟

(ب) جن تھانہ جات اور چوکیوں کی عمارات کرایہ پر ہیں ان کے نام اور ماہانہ کرایہ کی تفصیل بتائیں؟

(ج) ان تھانہ جات اور چوکیوں کے لیے عمارات کرایہ پر لینے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) ان تھانہ جات اور چوکیوں کی عمارات جو کہ کرایہ پر ہیں کی تعمیر و مرمت پر سال 2010 سے آج تک سالانہ کتنی رقم سرکاری خزانہ سے خرچ کی گئی، تفصیل تھانہ اور چوکی وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 21 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 16 دسمبر 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں کل 41 تھانہ جات، 05 مستقل چوکیاں اور 28 عارضی چوکیاں ہیں

(ب) تھانہ منصورہ آباد، نشاط آباد، مدینہ ٹاون، اور چوکی چک جھمرہ کی عمارات کرایہ پر ہیں۔ ماہانہ کرایہ کی تفصیل ذیل ہے۔

منصورہ آباد	22000/-	نشاط آباد	30000/-
مدینہ ٹاؤن	9375/-	چوکی چک جھمرہ	1501/-

(ج) تھانہ نشاط آباد کی عمارت زیر تعمیر ہے، جبکہ تھانہ منصورہ آباد، مدینہ ٹاؤن، چوکی چک جھمرہ کی عمارات کے لئے سرکاری جگہ موجود نہ ہے۔

(د) سال 2010 سے آج تک کسی کرایہ کی عمارت پر سرکاری خزانہ سے کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے

(تاریخ وصولی جواب 10 جنوری 2017)

سیف سٹی پراجیکٹ / پروگرام سے متعلقہ تفصیلات

*8377: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے سیف سٹی پراجیکٹ پروگرام شروع کیا ہے اگر ہاں تو یہ کب قائم ہوا اور اس کے مقاصد کیا ہیں؟

(ب) اس کے دفاتر کس کس شہر میں ہیں اس کا سال 16-2015 اور 17-2016 کا کل بجٹ کتنا ہے تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) اس پراجیکٹ کے تحت لاہور اور فیصل آباد میں جو جو کام دو سالوں کے دوران ہوئے ہیں ان کی تفصیل مع تخمینہ لاگت بتائیں؟

(د) اس پراجیکٹ کے تحت فیصل آباد میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کو کیا کیا سہولیات حکومت کی جانب سے مہیا کی گئی ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

صوبہ ہذا میں آئی جی پنجاب کے ماتحت ملازمین کی تعداد اور منیارٹی کے کوٹہ سے متعلقہ تفصیلات

*8801: جناب شہزاد منشیٰ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا محکمہ پولیس پنجاب میں منیارٹی کے لئے مختص 5 فیصد کوٹہ کے مطابق ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا حکومت محکمہ پولیس میں جو منیارٹی کی اسامیاں خالی ہیں ان پر تعیناتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 فروری 2017 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2017)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں! محکمہ پولیس پنجاب میں مینارٹی کے لئے مختص 05 کوٹہ کے مطابق ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ب) جی ہاں! خالی رہ جانے والی اسامیاں بشمول نئی اسامیوں کو رولز کے مطابق نئی بھرتی کے لئے پنجاب پبلیک سروس کمیشن کو بھیج دیا جاتا ہے جس میں اقلیتی برادری کا کوٹہ مختص رہتا ہے

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 ستمبر 2017)</u>

ضلع گجرات میں قتل، اغواء برائے تاوان کے مقدمات کے اندراج سے متعلقہ تفصیلات

*8870: میاں طارق محمود: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2015 سے آج تک ضلع گجرات میں اغوا برائے تاوان اور قتل کے جو مقدمہ جات درج ہوئے ان کی تفصیل تھانہ وائز بتائیں؟

(ب) کتنے مقدمہ جات کے چالان عدالتوں میں پیش کر دیئے گئے ہیں اور کتنے مقدمہ جات کے چالان ابھی تک مکمل نہیں کئے گئے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کتنے مقدمہ جات کے ملزمان مفرور ہیں ان مقدمہ جات کے نمبر تھانہ جات اور نام ملزمان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) کتنے مقدمہ جات کے فیصلے ہو چکے ہیں، کتنے ملزمان کو سزا اور کتنے بری ہوئے ہیں؟

(ہ) جو ملزمان مفرور ہیں ان کو کب تک گرفتار کر لیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یکم جنوری 2015 سے آج تک ضلع گجرات میں قتل اور اغواء برائے تاوان کے درج شدہ مقدمات کی تھانہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان مقدمات میں سے 114 مقدمات کے مکمل چالان 19 مقدمات کی رپورٹ اخراج، 32 مقدمات کی رپورٹ عدم پتہ، 60 مقدمات کے نامکمل چالان عدالتوں میں پیش کر دیئے گئے ہیں اور 35 مقدمات ابھی تک زیر تفتیش ہیں جبکہ اغواء برائے تاوان کے 6 مقدمات میں سے 3 مقدمات کا چالان، 1 مقدمہ کی اخراج رپورٹ اور 1 مقدمہ کا نامکمل چالان عدالتوں میں پیش کیا گیا 1 مقدمہ زیر تفتیش ہے۔

(ج) 60 مقدمات کے ملزمان مفرور ہیں جن کی تھانہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) 36 مقدمات کے فیصلے ہو چکے ہیں جن میں 1 ملزم جبکہ 71 ملزمان بری ہو چکے ہیں جبکہ اغواء برائے تاوان کے 2 مقدمات کے فیصلے ہو چکے ہیں اور 6 ملزمان عدالت ہائے سے بری ہو چکے ہیں۔

(ہ) 1۔ تھانہ کی سطح پر ان مقدمات کے مجرمان اشتہاریوں کے مدعیوں کے ساتھ باقاعدگی سے میٹنگز کی جارہی ہیں۔

2۔ مجرمان اشتہاریوں کی گرفتاری کیلئے ضلع، سرکل اور تھانہ وائز سپیشل ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔

3۔ ان مجرمان اشتہاریوں کے خلاف 88 ض ف کی کارروائی کی جارہی ہے۔

4۔ 216 ت پ کے مقدمات کا اندراج کیا جارہا ہے۔

5۔ بیرون ملک فرار مجرمان اشتہاریوں کے ریڈ وارنٹ جاری کروائے جارہے ہیں۔

6۔ انٹرپول کے ذریعے ان کی گرفتاری کا تحرک کیا جارہا ہے۔

7۔ پرائیویٹ سورس و مخبر قائم کیے گئے ہیں۔

8۔ اشتہاری مجرمان کے بینک اکاؤنٹس کے بارے میں مکمل معلومات لی جارہی ہیں اور بینک حکام سے مسلسل رابطہ رکھا جارہا ہے۔

9۔ تھانہ کے نوٹس بورڈ اور دیگر اہم جگہوں / دفاتر میں نمایاں مقامات پر اشتہاریوں کی تصاویر ان کے مکمل کوائف کے ساتھ انفارمیشن کے حصول کے لیے چسپاں کی گئی ہیں۔

10۔لوکل پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا پر اشتہاریوں کی تصاویر ان کے مکمل کوائف کی بار بار تشہیر انفارمیشن کے حصول کیلئے کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جون 2017)

سرگودھا میں پولیس بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*8875: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع سرگودھا محکمہ پولیس میں سال 2015 اور 2016 میں بھرتیاں ہوئیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو منتخب شدہ افراد کی فہرست ان کے حاصل کردہ این ٹی ایس نمبروں کی تفصیل مہیا فرمائی جائے؟

(ج) میرٹ کے تعین کا طریقہ کار کیا تھا کیا اس پر مکمل عمل درآمد کیا گیا ہے تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) محکمہ پولیس ضلع سرگودھا میں سال 17۔2016 میں بھرتی کانسٹیبلان / لیڈی کانسٹیبلان کی گئی ہے۔

(ب) منتخب شدہ افراد کی فہرست ان کے حاصل کردہ این ٹی ایس نمبروں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جملہ امیدواران کا تحریری امتحان بذریعہ این ٹی ایس (NTS) لیا گیا جناب انسپکٹر جنرل آف پولیس پنجاب، لاہور کی طرف سے ریکروٹمنٹ بورڈ تشکیل دیا گیا جس کے سربراہ DIG رینک کے افسر تھے۔این ٹی ایس (NTS) میں حاصل کردہ نمبروں کے مطابق آرڈر آف میرٹ (Order of Merit) تشکیل دے کر انٹرویو لیا گیا اور فائنل سلیکشن عمل میں لائی گئی مزید براں پنجاب پولیس کی محکمانہ پالیسی کے مطابق پولیس ملازمین کے بچوں کو فیملی کلیم کے نمبر دیئے گئے اور میرٹ پر مکمل عملدرآمد کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جون 2017)

سر گودھا میں تھانوں کے گرد دکانات کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*8876: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سر گودھا میں قائم تھانوں کے ارد گرد خالی جگہوں میں حکومت کی طرف سے کمرشل دکانیں بنائی جارہی ہیں؟

(ب) ان دکانوں کا الاٹ کرنے کا طریقہ کار کیا ہے اور ان تھانوں کو کمرشل مارکیٹوں میں کیوں تبدیل کیا جارہا ہے سر گودھا میں کن کن پولیس اسٹیشنوں کی حدود میں کمرشل دکانیں بنائی جارہی ہیں تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں سر گودھا میں قائم تھانوں کے ارد گرد خالی جگہوں میں حسب ضابطہ پولیس ویلفیئر شاپنگ سنٹر بنائے جارہے ہیں۔

(ب) تھانہ پھلروان اور تھانہ بھاگٹانوالہ کی سابقہ عمارات کی خالی جگہوں پر دکانات بنائی جارہی ہیں۔ دکانیں پہلے آیئے پہلے پایئے کے اصول اور معاہدہ کرایہ داری پر الاٹ کی جارہی ہیں، اس سلسلہ میں ایڈیشنل ایس پی، DSP متعلقہ سرکل، انچارج ڈویلپمنٹ اور اکاوئنٹنٹ پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو دکانوں کی الاٹمنٹ اور اس سے متعلقہ امور کی نگرانی کرے گی جہاں تک تھانوں کو کمرشل مارکیٹوں میں تبدیل کرنے کا تعلق ہے یہ درست نہ ہے جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اگست 2017)

پنجاب پولیس اور محکمہ داخلہ میں منیارٹی کے کوٹہ سے متعلقہ تفصیلات

*8910: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب پولیس اور محکمہ داخلہ کے ماتحت تمام اداروں میں منیارٹی کے لئے مختص کردہ 5 فیصد کوٹہ کے تحت بھرتی ہوتی ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ منیارٹی کے لئے مختص کردہ سیٹوں پر بھرتی کے لئے جنرل بھرتی کے ساتھ ہی ٹیسٹ، دوڑاور دیگر فارملٹی پوری کی جاتی ہیں جبکہ منیارٹی کے لئے مختص 5 فیصد اسامیوں کے لئے ٹیسٹ، دوڑاور دیگر فارملٹی کا پراسیس علیحدہ سے ہونا چاہیے؟

(ج) کیا حکومت اس بابت عمل درآمد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 5 مئی 2017)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) جی ہاں! یہ بات درست ہے کہ پنجاب پولیس میں اقلیتوں کے لیے 05 فیصد کوٹہ کے تحت بھرتی ہوتی ہے۔

(ب) اقلیتوں کے لیے مخصوص نشتوں کو پُر کرنے کے لیے تمام فارمیلیٹیز جیسا کہ دوڑ، ٹیسٹ، جسمانی پیمائش وغیرہ جنرل بھرتی کے لیے ساتھ ہی پوری کی جاتی ہیں۔

(ج) حکومت ینارٹی کی نشتوں کو پُر کرنے کے لیے تمام پراسیس جنرل بھرتی کے مطابق کرتی ہے اس ضمن میں گزارش ہے کہ قانون کے مطابق اقلیتوں کے لیے مخصوص نشتوں پر بھرتی کے تمام مراحل علیحدہ نہیں ہو سکتے

(تاریخ وصولی جواب 19 ستمبر 2017)

صوبہ بھر میں خواتین پولیس اسٹیشن کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*8973: محترمہ شنیلاروت: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبے بھر میں کتنے خواتین تھانے ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان کی تعداد بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 11 مئی 2017)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) صوبہ بھر میں تین (03) خواتین پولیس اسٹیشن مندرجہ ذیل اضلاع میں موجود ہیں۔

1۔ لاہور

2۔ فیصل آباد

3۔ راولپنڈی

(ب)اس سلسلہ میں کوئی تجویز کسی بھی ضلع سے تاحال موصول نہ ہوئی ہے تاہم حال ہی میں Violance Against Women Center Multanکو ضلع ملتان کی سطح پر خواتین پولیس اسٹیشن کا درجہ بھی دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 ستمبر 2017)

سیف سٹی پراجیکٹ لاہور کے فنڈز اور منصوبے سے متعلقہ تفصیلات

*9006: محترمہ نبیرہ عندلیب: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سیف سٹی پراجیکٹ لاہور کا منصوبہ کل کتنی لاگت کا ہے اس کے لئے سال 2016 میں کتنے fund Release کئے گئے تھے اور اب تک کتنے خرچ ہو چکے ہیں؟

(ب) یہ منصوبہ کب مکمل ہوگا اور اس کے Contractors کے کیا نام ہیں؟

(ج) اس منصوبے کی تکمیل سے عوام کو کیا کیا سہولتیں اور فوائد حاصل ہوں گے مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 11 مئی 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

محکمہ پولیس کے لئے موٹر سائیکلیں خریدنے سے متعلقہ تفصیلات

*9039: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ پولیس لاہور نے سال 15-2014 کے دوران موٹر سائیکلیں خریدی ہیں؟

(ب) سال 15-2014 کے دوران لاہور پولیس کے لئے کل کتنی موٹر سائیکلیں کیوں اور کن کن مقاصد کے لئے خریدی گئیں نیز جن مقاصد کے لئے موٹر سائیکلیں خریدی گئیں محکمہ اس ہدف کو پورا کرنے میں کتنا کامیاب ہوا مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) یہ موٹر سائیکلیں کس کمپنی سے کتنے میں خریدی گئیں نیز اس کی خریداری کے لئے کن کن اخبارات میں اشتہار دیا گیا مقامی اخبارات کی تفصیل اور تاریخ سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ لاہور پولیس کے لئے سال 15۔2014 کے دوران خریدی گئی موٹر سائیکلوں میں پیپرا رولز کو Follow نہ کیا گیا اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 13 جون 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

پنجاب پولیس کی ڈولفن فورس کے لئے خرید کی گئی موٹر سائیکلوں سے متعلقہ تفصیلات

*9042: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب پولیس میں ڈولفن کے نام سے نئی پولیس فورس بنا رہی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب فورس ڈولفن کو 300 موٹر سائیکلوں کی ضرورت پڑے گی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس فورس کو 250 سی سی کی بجائے 500 سی سی کی موٹر سائیکلیں تقسیم کی جارہی ہیں ان کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(د) پنجاب پولیس ڈولفن 2500 سی سی اور 500 سی سی کی خرید کی گئی موٹر سائیکلوں کی خرید پر کل کتنی لاگت خرچ کی گئی نیز یہ موٹر سائیکلیں کس کمپنی سے خریدی گئیں اور ان کے ٹینڈرز کن کن اخبارات میں دیئے گئے تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ہ) پنجاب پولیس لاہور جو ڈولفن فورس کے نام سے نئی فورس تشکیل دے رہی ہے اس کے محرکات اور مقاصد کیا ہیں اور ان کے حصول کے کیا کیا اہداف ہوں گے مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 13 جون 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

پولیس میں اقلیتی کوٹہ اور این ٹی ایس کے ذریعے بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*9136: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ پولیس میں نئی بھرتیوں میں اقلیتوں کے لئے کوٹہ مقرر کیا ہوا ہے سال 16-2015 میں پبلک سروس کمیشن کے ذریعے کتنے افراد کو اقلیتی کوٹے پر بھرتی کیا گیا تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) سال 16-2015 میں این ٹی ایس کے ذریعے سے کتنے افراد کو اقلیتی کوٹہ پر محکمہ پولیس میں بھرتی کیا گیا تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

سیالکوٹ میں ٹریفک وارڈن اور موٹر بائیک کی تعداد و دیگر تفصیلات

*9140: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سیالکوٹ شہر میں ٹریفک وارڈن کا نظام کب عمل میں آیا تھا؟

(ب) اس شہر میں اس وقت کتنے وارڈن کام کر رہے ہیں کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) اس شہر میں تعینات ٹریفک وارڈن کے پاس کتنی بائیک ہیں اور کتنی بائیک کی مزید ضرورت ہے؟

(د) کیا اس شہر کی تمام شاہرات پر ٹریفک وارڈن تعینات ہیں؟

(ہ) کیا حکومت اس شہر میں ٹریفک وارڈن کی خالی اسامیاں پر کرنے اور ان کی ضرورت کے مطابق تمام سہولیات میسر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سیالکوٹ میں ٹریفک وارڈن کے نظام کے نفاذ کی منظوری حکومت پنجاب نے مورخہ 14.10.2016 کو دی۔

(ب) اس وقت سیالکوٹ شہر میں 06 سینئر ٹریفک وارڈن اور 78 ٹریفک وارڈن کام کر رہے ہیں جب کہ 31 سینئر ٹریفک وارڈن اور 02 ٹریفک وارڈن کی اسامیاں خالی ہیں علاوہ ازیں ٹریفک پولیس کے 09 سب انسپکٹرز، 30 اسسٹنٹ سب انسپکٹر، 33 ہیڈ کانسٹیبلز اور 129 کانسٹیبلز بھی ٹریفک ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) شہر ہذا میں ٹریفک وارڈن کے پاس 38 عدد سائیکلز cc125 اور 02 عدد موٹر سائیکلز cc250 زیر استعمال ہیں جو کہ پرانی ہو چکی ہیں۔ حال ہی میں 05 عدد cc125 نئی اور 02 عدد cc250 نئی

موٹر سائیکلز ملی ہیں جبکہ سیالکوٹ شہر ایک صنعتی اور بڑا شہر ہے، تقریباً 17 عدد نئی موٹر سائیکلز 125cc اور 20 عدد موٹر سائیکلز 250cc کی مزید ضرورت ہے

(د) شہر کی مختلف شاہرات پر کل 115 اہم ڈیوٹی پوائنٹس بنتے ہیں جن میں سے 51 زیادہ اہمیت کے حامل ہیں جن پر ڈیوٹی لگائی جاتی ہے جبکہ 64 اہم ڈیوٹی پوائنٹس پر بوجہ کم نفری ڈیوٹی نہ لگائی جارہی ہے مزید نفری ملنے پر ان مقامات پر بھی ڈیوٹی لگائی جائے گی

(ہ) حکومت پنجاب نے پورے صوبے میں ٹریفک وارڈن سسٹم کا نفاذ کر دیا ہے جس کے تحت ٹریفک اسسٹنٹ، سینئر ٹریفک اسسٹنٹ اور جونیئر ٹریفک وارڈن کی نئی اسامیوں کیلئے قانون میں ترمیم کی گئی ہے اور اب ان اسامیوں پر جلد بھرتی شروع کی جائے گی وارڈن سسٹم کے کامیاب نفاذ کے لیے سہولتوں کی فراہمی یعنی ٹرانسپورٹ وغیرہ حکومت پنجاب کے زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 ستمبر 2017)

ضلع سیالکوٹ میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں سے متعلقہ تفصیلات

*9199: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں 15-2014 اور 17-2016 میں چوری ڈکیتی قتل کی کتنی وارداتیں ہوئیں؟

(ب) کیا تمام وارداتیں ٹریس ہوئیں اور ملزمان گرفتار ہوئے اگر نہیں تو وجوہات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 24 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 19 جون 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

پنجاب پولیس کی وردی کی تبدیلی کے ٹینڈر اور رقم سے متعلقہ تفصیلات

*9269: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب پولیس کی وردی کی تبدیلی پر کل کتنا خرچ ہوا ہے؟

(ب) کیا پنجاب پولیس کی وردی بنانے کے لئے اوپن ٹینڈر جاری کئے گئے ہیں تو حصہ لینے والی کمپنیوں کی تفصیلات اور پیشکشوں کی مالیت کے بارے میں آگاہ کیا جائے؟

(ج) ٹینڈر حاصل کرنے والی کمپنی اور پیشکش کی مالیت کی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 مئی 2017 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2017)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ہر سال محکمہ پولیس کو ملازمین کی یونیفارم کی خریداری کے لیے سالانہ بجٹ الاٹ کیا جاتا ہے جس میں سے ہر سال تمام ملازمین کے لئے یونیفارم خریدا جاتا ہے، ہر سال کی طرح اس مرتبہ بھی سالانہ بجٹ میں سے 503,055,489 روپے کی یونیفارم خریدی گئی ہے۔

(ب) پنجاب پولیس کی وردی بنانے کے لیے فرموں کی پری کوالیفکیشن بذریعہ اشتہار کا طریقہ اختیار کیا گیا جس میں درج ذیل کمپنیوں نے حصہ لیا۔

1 نشاط ملز پرائیویٹ لمیٹڈ لاہور

۲ ارشد ٹیکسٹائل فیصل آباد

۳ بلیو سٹار انٹر نیشنل

۴ تھری سٹار ہوزری ملز لمیٹڈ

۵ شبیر اینڈ سنز ٹیکسٹائل انڈسٹری

۶ پاک بزنس انٹر نیشنل

پری کوالیفکیشن میں دو کمپنیاں نشاط ملز پرائیوٹ لیمٹڈ لاہور اور ارشد ٹیکسٹائل فیصل آباد معیار پر پورا اُتریں جن کی مزید تکنیکی طور پر جانچ پڑتال کی گئی تکنیکی طور پر پاس ہونے کے بعد دونوں کی پیشکشوں کی مالیت چیک کی گئی جو کہ درج ذیل ہے۔

1۔ نشاط ملز پرائیوٹ لمیٹڈ لاہور۔ 1939.05 روپے فی سیٹ وردی

2۔ ارشد ٹیکسٹائل فیصل آباد 2110.62 روپے فی سیٹ وردی

مزید یہ کہ تمام تر خریداری بمطابق پنجاب پیپرا رولز 2014 کے تحت کی گئی ہے۔

(ج) نشاط ملز پرائیوٹ لمیٹڈ لاہور جس کے ریٹ کم ترین تھے کو 503,055,489 روپے میں ٹینڈر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 ستمبر 2017)

راولپنڈی تھانہ ایئرپورٹ کی نئی بلڈنگ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*9274: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تھانہ ائیرپورٹ راولپنڈی کی بلڈنگ انتہائی بوسیدہ حالت میں ہے اور ملازمین کے رہنے کے لئے خطرناک ہے؟

(ب) کیا حکومت اس تھانہ کی نئی بلڈنگ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 مئی 2017 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2017)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تھانہ ایئرپورٹ چکلالہ گیریژن کے اندر محکمہ پولیس کی ملکیتی جگہ 6 کنال 10 مرلہ پر تعمیر ہوا جو کہ صوبائی حکومت کے حکم پر مورخہ 01.01.1989 کو تھانہ ایئرپورٹ کی بلڈنگ چکلالہ گیریژن سے خالی کروالی گئی اور اس کے متبادل ڈرائی پورٹ محکمہ ریلوے کی لیز شدہ جگہ پر تھانہ ایئرپورٹ کو شفٹ کر دیا گیا۔ تھانہ ایئرپورٹ کی موجودہ بلڈنگ بوسیدہ ریلوے کوارٹرز پر مشتمل ہے۔ محکمہ ریلوے نے لیز ختم کر کے کوارٹرز خالی کرنے کا نوٹس جاری کر رکھا ہے جو کہ دوبارہ لیز حاصل کرنے کے لئے محکمہ ریلوے کو لیٹر جاری کیا گیا ہے۔

(ب) تھانہ ایئرپورٹ کے لئے مناسب جگہ کا انتخاب کر کے نئی بلڈنگ تعمیر کرنا انتہائی ضروری ہے اور جگہ کے حصول کی کوشش ہو رہی ہے ٹنڈر دستیاب ہونے پر بلڈنگ بنا دی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 ستمبر 2017)</u>

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
19 ستمبر 2017 | سیکرٹری

بروز بدھ مورخہ 20 ستمبر 2017 کو محکمہ داخلہ کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب احسن ریاض فتیانہ	8377۔8338۔7947
2	میاں طارق محمود	8870۔8347۔8301
3	محترمہ فائزہ احمد ملک	8328
4	ڈاکٹر سید وسیم اختر	8234۔7890
5	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	8329
6	جناب شہزاد منشی	8910۔8801
7	چوہدری عامر سلطان چیمہ	8876۔8875
8	محترمہ شنیلا روت	9136۔8973
9	محترمہ نبیرہ عندلیب	9006
10	محترمہ نگہت شیخ	9042۔9039
11	چوہدری محمد اکرام	9199۔9140
12	جناب محمد عارف عباسی	9274۔9269

31واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 20 ستمبر 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

بہاولنگر: پولیس نفری سے متعلقہ تفصیلات

867: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر کی پولیس نفری کی منظور شدہ اسامیوں کی عہدہ وائز تعداد بیان فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع بہاولنگر کے رقبہ اور آبادی کے لحاظ سے پولیس نفری کی تعداد انتہائی ناکافی ہے؟

(ج) کسی بھی ضلع کے لئے پولیس نفری کا تعین کس فارمولے کے تحت کیا جاتا ہے، تفصیل بتائیں؟

(د) ضلع بہاولنگر میں پولیس نفری کی خالی اسامیوں کی عہدہ وار تفصیل اور یہ کب سے خالی ہیں؟

(ہ) کیا حکومت ضلع بہاولنگر میں پولیس نفری بڑھانے اور خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع ننکانہ صاحب میں پولیس نفری کی منظور شدہ تعداد سے متعلقہ تفصیلات

910: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں پولیس نفری کی منظور شدہ اسامیوں کی عہدہ وائز تعداد بتائی جائے؟

(ب) کسی بھی ضلع کے لئے نفری کی تعداد کا تعین کون کرتا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ننکانہ صاحب میں آبادی اور رقبے کے لحاظ سے پولیس کی تعداد بہت کم ہے؟

(د) کیا حکومت ضلع ننکانہ صاحب میں نفری بڑھانے اور خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2015 تاریخ ترسیل 24 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

سانگلہ ہل میں ریسکیو 1122 بنانے سے متعلقہ تفصیلات

911: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل سانگلہ ہل 2013 اور 2015 میں کتنے لوگوں کی دکانیں یا گھر آگ کی لپیٹ میں آکر جل گئے نیز یہ بھی بتائیں کہ آگ لگنے سے کتنا جانی و مالی نقصان ہوا؟

(ب) سال 2013 اور 2015 میں کتنے لوگ ریسکیو 1122 نہ ہونے کی وجہ سے جان سے ہاتھ دھو بیٹھے؟

(ج) کیا حکومت تحصیل سانگلہ ہل میں ریسکیو 1122 بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2015 تاریخ ترسیل 24 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

پولیس ٹریننگ کے لئے مربوط نظام تشکیل دینے سے متعلقہ تفصیلات

1016:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ پولیس کی ٹریننگ کے ہر سطح کے اداروں میں اخلاقی تربیت، حرام وحلال کی تمیزاور دنیاوآخرت میں اس کے فائدہ ونقصانات سے آگہی کاایک نظام بنایاگیاہے؟

(ب) جس طرح فوج میں Motivation کے لیےایک پورانظام موجود ہے کیادوران سروس Motivation کے لیے کہ پولیس افسران واہلکار عوام کے ساتھ اخلاق سے پیش آئیں،انصاف کریں، رشوت سے بچیں اور بچائیں، نماز باجماعت کا اہتمام کریں، کیاکوئی نظام موجود ہے؟

(تاریخ وصولی26جون2015 تاریخ ترسیل8جولائی2015)

<u>(جواب موصول نہیں ہوا)</u>

ضلع ساہیوال کی حدود میں تھانہ جات وچوکیوں سے متعلقہ تفصیلات

1023:جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیاوزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) تحصیل وضلع ساہیوال کی حدود میں کون کونسے تھانہ جات اور چوکیاں قائم ہیں،ان کے نام بیان فرمائیں؟

(ب)ان تھانہ جات اور چوکیوں میں کون کونسی اپنی عمارات میں اور کون کون سی کرایہ کی عمارت میں کب سے کام کررہے ہیں؟

(ج)ان تھانہ جات اور چوکیوں کے پاس سرکاری گاڑیوں کی تفصیل بتائیں؟

(د)ساہیوال ضلع میں تعینات اے ایس آئی،ایس آئی وانسپکٹر کی تعداد سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی26جون2015 تاریخ ترسیل8جولائی2015)

<u>(جواب موصول نہیں ہوا)</u>

ساہیوال: ضلع بھر میں مختلف نوعیت کے جرائم سے متعلقہ تفصیلات

1024:جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیاوزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)جنوری2013 سے آج تک ضلع ساہیوال میں قتل،اقدام قتل اور ڈکیتی کے جو مقدمات درج ہوئے،ان کی تفصیل تھانہ وائز بتائیں؟

(ب)ان مقدمات میں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے، کتنے مفرور ہیں، کتنے مقدمات کا چالان مکمل کرکے عدالتوں میں پیش کیا گیا اور کتنے مقدمات کا چالان مکمل نہ ہوئے تفصیلات بتائیں؟

(ج) کتنے ملزمان ان مقدمات جات میں اشتہاری ہیں ان اشتہاری ملزمان کے نام وپتہ جات اوران کو گرفتار کرنے کے لئے محکمہ پولیس کیااقدامات کررہاہے؟

(تاریخ وصولی26جون2015 تاریخ ترسیل8جولائی2015)

<u>(جواب موصول نہیں ہوا)</u>

پراونشل پولیس آفیسر پنجاب کے تحت پولیس افسران کی تفصیلات

1122:جناب احسن ریاض فتیانہ:کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پراونشل پولیس آفیسر پنجاب کے تحت ڈی آئی جی اور ایس ایس پی کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں؟

(ب)لاہور میں ان عہدہ پر کتنے افسران کام کررہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج) سی سی پی او لاہور کے تحت ان عہدہ /اسامی پر کتنے افسران کام کررہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی بتائیں؟

(د) کس کس عہدہ /اسامی پر کم گریڈ کے افسران کام کررہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور ان کو ہائر سکیل کے عہدہ پر تعینات کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی26اگست 2015 تاریخ ترسیل30 ستمبر 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

تحصیل سانگلہ ہل کے تھانوں میں مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

1363:جناب طارق محمود باجوہ:کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب کے تھانہ جات میں جون 2015 سے آج تک ڈکیتی، راہزنی اور چوری کی کتنی وارداتوں کے مقدمات درج ہوئے تفصیل تھانہ وائز فراہم کی جائے؟

(ب)ان وارداتوں میں اب تک کتنے ملزموں کو گرفتار کیا گیا اور کتنے ملزموں کو سزائیں، مقدمہ وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کتنے مقدمات ایسے ہیں جن میں ابھی تک کسی ملزم کو گرفتار نہیں کیا گیا اور کتنے مقدمات جھوٹے ثابت ہونے کی وجہ سے خارج ہوئے ہیں تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(تاریخ وصولی8مارچ2016 تاریخ ترسیل3جون2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ڈی جی خان میں تھانہ جات ودیگر تفصیلات

1366:جناب احمد علی خان دریشک:کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ڈی جی خان میں تھانوں کی تعداد کیا ہے، تھانہ کے نام وپتہ کیا ہیں؟

(ب)ہر تھانہ میں کتنے ملازمین تعینات ہیں اور ان کے نام وعہدہ سے آگاہ فرمائیں؟

(ج)ہر تھانہ میں وہیکلز کی تعداد کتنی ہے اور ان کی مینٹیننس پر تھانہ وائز کتنے اخراجات آتے ہیں؟

(د)ہر تھانہ میں گشت کی ٹائمنگ کیا ہے، گشت پر کتنے اہلکار تعینات کئے جاتے ہیں نیز دوران گشت تھانہ میں کتنے اہلکار موجود ہوتے ہیں؟

(تاریخ وصولی8مارچ2016 تاریخ ترسیل3جون2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

گوجرانوالہ:۔ گوندلانوالہ تھانہ اروپ میں چوری کی واردات سے متعلقہ تفصیلات

1388:جناب عبدالروف مغل: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ محمد اصغر گجر سکنہ گوندلانوالہ اور عبدالوحید سکنہ گوندلانوالہ ضلع گوجرانوالہ کے ڈیروں سے بالترتیب 8 اور 9 بھینسیں چوری ہوئیں اور مقدمات / ایف آئی آر تھانہ اروپ میں اندراج ہوا؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ واردات میں زیر استعمال مزدا پولیس نے قبضہ میں لے لیااور ملزمان بھی گرفتار ہو چکے ہیں؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ پولیس جانور بھی برآمد کرنے میں کامیاب رہی لیکن آج تک مالکان کو نہ جانور ملے اور نہ معاوضہ مل سکااس کی وجوہات کیاہیں کیاحکومت ان مقدمات کے مال مویشی ان کے اصل مالکان کے سپرد کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 26 اپریل 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع پاکپتن: منشیات فروشوں سے متعلقہ تفصیلات

1434:جناب احمد شاہ کھگہ: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع پاکپتن میں سال 2015 اور 2016 کے دوران منشیات فروشی کے کتنے مقدمات درج ہوئے، کتنی مقدار میں منشیات برآمد ہوئیں اور کتنے ملزمان گرفتار کیے گئے؟

(ب) کیاتمام گرفتار ملزموں کے چالان عدالتوں میں پیش ہوئے اوران کو سزائیں ہوئیں، اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں۔

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 14 جون 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع پاکپتن: مختلف جرائم سے متعلقہ تفصیلات

1435:جناب احمد شاہ کھگہ: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع پاکپتن میں سال 2015 اور 2016 میں قتل، ڈکیتی، چوری، اغواء، خواتین سے زیادتی اور مویشی چوری کے کتنے مقدمات درج ہوئے؟

(ب) ان جرائم میں ملوث کتنے افراد کو گرفتار کیا گیااور کتنے ملزموں کے چالان عدالتوں میں پیش ہوئے؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 14 جون 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ڈویژنل ہیڈکوارٹر سرگودھا میں ٹریفک وارڈن کی تعیناتی اور پولیس کی نفری کا مسئلہ

1457:رانا منور حسین المعروف رانا منور غوث خاں: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا ڈویژنل ہیڈکوارٹر ہے ٹریفک معاملات کو کنٹرول کرنے کے لئے اس شہر میں ٹریفک وارڈن کی ضرورت ہے۔کب تک ڈویژنل ہیڈکوارٹر پر ٹریفک وارڈن تعینات کردیئے جائیں گے ؟

(ب) سرگودھا پولیس میں نفری کی کمی ہے،کب تک کرائم کنٹرول کرنے کے لئے سرگودھا پولیس کی نفری بڑھائی جائے گی اور کب تک بھرتی عمل میں آئے گی ؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2016 تاریخ ترسیل 8 اگست 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور:۔چوراہوں پر بھیک مانگنے والوں کے خلاف حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

1478:ڈاکٹر عالیہ آفتاب: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا لاہور شہر کی مصروف سڑکوں کے چوراہوں اور اشاروں پر بھکاری خواتین نیم بے ہوش بچوں کو گود میں لئے اور ہاتھ یا پاؤں کٹے مرد بھکاری بھیک مانگتے ہیں ؟

(ب) کیا ان پروفیشنل بھکاریوں کی کوئی گروہ سرپرستی کرتا ہے ؟

(ج) اگر درج بالا سوالات کے جوابات اثبات میں ہیں تو کیا حکومت ان گروہوں کی سرکوبی کے لئے کارروائی کر رہی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2016 تاریخ ترسیل 20 ستمبر 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

پی پی 111 گجرات میں قتل اور ڈکیتی کی وارداتوں سے متعلقہ تفصیلات

1570:حاجی عمران ظفر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 111 گجرات سٹی میں سال 2015 میں قتل اور ڈکیتی کی کتنی وارداتیں کس کس تھانہ میں رجسٹرڈ ہوئیں ؟

(ب) کتنے ملزمان گرفتار اور کتنے مفرور ہیں،ان ملزمان کے نام،پتہ جات بتائیں ؟

(ج) ان مقدمات میں کتنا سامان برآمد ہوا ہے کتنا مالکان کو واپس کیا گیا ہے اور کتنا ابھی متعلقہ پولیس کے پاس ہے ؟

(د) مفرور ملزمان کے نام،پتہ جات مقدمہ وائز بتائیں اور ان کو کب تک گرفتار کر لیا جائے گا ؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2016 تاریخ ترسیل 12 اگست 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع گوجرانوالہ میں ماڈل پولیس اسٹیشن سے متعلقہ تفصیلات

1602: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ کے کن تھانہ جات کو ماڈل پولیس اسٹیشن کا درجہ دیا جا چکا ہے نیز مذکورہ تھانہ جات کو کن وجوہات کی بناء پر ماڈل پولیس اسٹیشن کا درجہ دیا گیا؟

(ب) مذکورہ تھانہ جات کے مفرور اشتہاری ملزمان کے نام اور پتہ جات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ج) مذکورہ تھانہ جات میں انسپکٹرز، سب انسپکٹرز، اسسٹنٹ سب انسپکٹرز اور ہیڈ کانسٹیبل و کانسٹیبل کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں ان میں سے کتنی پر اور کتنی کب سے خالی ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(د) مذکورہ تھانہ جات کی حدود میں قتل، اقدام قتل، راہزنی، ڈکیتی، کار و موٹر سائیکل چوری کی کتنی وارداتیں یکم جنوری 2015 سے آج تک درج ہوئیں اور اس پر مقامی پولیس نے کیا کارروائی کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2016 تاریخ ترسیل 2 اگست 2016)

<u>(جواب موصول نہیں ہوا)</u>

اسلحہ لائسنس پر پابندی سے متعلقہ تفصیلات

1606: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے اسلحہ لائسنس کے اجراء پر کب سے پابندی لگائی ہے؟

(ب) کیا حکومت اسلحہ لائسنس پر پابندی اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2016 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2016)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) اس ضمن میں وضاحت کی جاتی ہے کہ حکومت پنجاب محکمہ داخلہ نے نئے انفرادی لائسنس کے اجراء پر نومبر 2013 سے پابندی عائد کی ہوئی ہے جو کہ آج تک نافذ العمل ہے۔

(ب) اس ضمن میں وضاحت کی جاتی ہے کہ حکومت پنجاب نے نیشنل ایکشن پلان کے تحت نادرا کے اشتراک سے اسلحہ لائسنس کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کا عمل شروع کیا ہوا ہے جس کا مقصد جعلی اسلحہ لائسنس کے اجراء کو روکنا اور اس میں ملوث افراد کی نشاندہی اور ان کے خلاف کارروائی کو یقینی بنانا ہے تاکہ شہریوں کو پرامن اور خوف سے عاری ماحول فراہم کیا جا سکے۔ یہ منصوبہ ابھی جاری ہے جو کہ جلد ہی مکمل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ پس منصوبہ کی تکمیل تک نئے لائسنس جاری کرنے کا حکومت کا ارادہ نہیں ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 جنوری 2017)</u>

اسلحہ لائسنس کی ویریفیکیشن سے متعلقہ تفصیلات

1619:ڈاکٹر نوشین حامد:کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے اسلحہ لائسنسوں کی ویریفکیشن نادرا کو دی تھی اگر جواب اثبات میں ہے تو 2015 سے لے کر آج تک نادرا نے کتنے لائسنسوں کی ویریفکیشن کی ضلع وائز تفصیل بتائیں ؟

(ب) نادرا نے ویریفیکیشن کے دوران کتنے جعلی لائسنس پکڑے اور جعلی لائسنس رکھنے والوں کے خلاف کیا کارروائی کی وضاحت بیان فرمائی جائے ؟

(ج) کیا حکومت نے نئے اسلحہ لائسنس بنانے کا کام بھی نادرا کو دے دیا ہے اگر ہاں تو نیا لائسنس بنانے کا طریقہ کار کیا ہے تفصیلا بتائیں ؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2016 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2016)

<u>(جواب موصول نہیں ہوا)</u>

گجرات:۔ پرانے ڈی۔پی۔او آفس کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1682:میاں طارق محمود:کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پرانا D.P.O آفس گجرات میں بارشوں کا پانی کھڑا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے آنے والے سائلیان کے لئے بہت مشکل ہوتی ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کے لئے رقم بھی مختص کی گئی تھی ؟

(ج) اس رقم کا کیا بنا اور اس دفتر کی بہتری کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے ؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2016)

جواب

وزیراعلیٰ

الف) جی ہاں! یہ درست ہے

ب) نہیں اسکی مرمت کے لئے کوئی بھی فنڈ مختص نہ کیا گیا ہے۔

ج) ایضا

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 دسمبر 2016)</u>

گجرات تھانہ دولت نگر مقدمہ نمبر 15/36 کے ملزمان کی گرفتاری سے متعلقہ تفصیلات

1693: میاں طارق محمود: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بجرم 406/D25 ٹیلی گراف ایکٹ کا مقدمہ نمبر 15/36 تھانہ دولت نگر ضلع گجرات میں بتاریخ 2015-01-25 کو درج ہوا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس مقدمہ کا ابھی تک کوئی ملزم گرفتار نہیں ہوا؟

(ج) کیا حکومت اس مقدمہ میں ملوث ملزمان کو گرفتار کرنا چاہتی ہے اگر نہیں تو کیا وجہ ہے؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور:۔ شفیق آباد اور ڈیرہ مہر سراج کے رہائشی جرائم پیشہ افراد کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

1724: میاں طارق محمود: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ داتا صاحب دربار لاہور کی Back سائیڈ کی آبادیاں شفیق آباد اور ڈیرہ مہر سراج ریٹی گن روڈ لاہور میں افغانی باشندے آباد ہیں؟

(ب) اگر متعلقہ تھانہ میں ان افغان باشندوں کا ڈیٹا ہے تو ان کی مکمل تفصیلات ایوان میں فراہم کی گئیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان آبادیوں میں جو افغان باشندے رہائش پذیر ہے ان کی اکثریت جرائم پیشہ ہیں جو کہ قتل اور ڈکیتی کے بعد افغانستان فرار ہو جاتے ہیں؟

(د) کیا حکومت متعلقہ تھانہ ان آبادیوں میں جرائم پیشہ افراد کے خلاف آپریشن کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) داتا دربار کے عقب پر ڈیرہ مہر سراج اور ارد گرد کوئی باشندہ رہائش پذیر نہ ہے

(ب) کوئی افغان باشندہ رہائش پذیر نہ ہے۔

(ج) کوئی افغان باشندہ رہائش پذیر نہ ہے تاہم ان بستیوں میں رہائش پذیر لوگوں کی نگرانی جاری ہے، جرائم میں ملوث لوگوں کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے۔

(د) ڈویثرن ہذا میں مسلسل سرچ آپریشن اور کریک ڈاون کئے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جولائی 2017)

لاہور پولیس اسٹیشن ستوکتلہ میں ڈکیتی، اغواء اور چوری سے متعلقہ تفصیلات

1787: میاں طارق محمود: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) پولیس اسٹیشن ستوکتلہ تحصیل و ضلع لاہور سال یکم جنوری 2016 تا 28 فروری 2017 چوری، ڈکیتی، اور اغواء کی وارداتیں ہوئیں، کتنی ایف آئی آر درج ہوئیں اور کتنے ملزمان کو گرفتار کیا گیا مکمل تفصیل فراہم کی جائے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ فروری 2017 میں مذکورہ تھانے میں بجرم 380/451 کی بے شمار وارداتیں ہوئیں اگر ہاں تو کتنی ایف آئی آر درج ہوئیں اور کتنے لوگوں کی گرفتاری عمل میں لائی گئی، تفصیل بیان کریں ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مقدمہ نمبر 130/17 کی ایف آئی آر بجرم 380/457 درج ہوئی آج تک کتنے ملزمان گرفتار ہوئے اور کتنی برآمدگی ہوئی تفصیل بیان کریں ؟

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ مقدمے کے ملزمان کے خلاف کارروائی کرنے اور چوری کیا ہوا سامان واپس دلوانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 اپریل 2017)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) اسمبلی سوال ہذا کی بابت مہتمم پولیس صدر ڈویژن لاہور سے تحریری رپورٹ حاصل کی گئی ہے جو ذیل ہے۔

نمبر شمار	تھانہ	نوعیت	کل مقدمات	تعداد ملزمان گرفتار
1	ستوکتلہ	ڈکیتی	1	3
2	ستوکتلہ	چوری	226	158
3	ستوکتلہ	اغواء	40	32

(ب)

نمبر شمار	تھانہ	نوعیت	کل مقدمات	کل ملزمان
1	ستوکتلہ	بجرم 380/457 ت پ	7	2

(ج)

نمبر شمار	تھانہ	نوعیت	تعداد ملزمان گرفتار	تفصیل برآمدگی
1	ستوکتلہ	بجرم 380/457 ت پ	نامعلوم ملزمان کی تلاش جاری ہے۔	--

(د) مقدمات مندرجہ بالا میں ملزمان کی گرفتاری اور مال مسروقہ کی برآمدگی کے لئے تمام ترکاوشوں کو بروئے کار لایا جا رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 جون 2017)</u>

ڈسکہ شہر میں سرکاری بنک کے سامنے ٹریفک کے مسائل سے متعلقہ تفصیلات

1790:ڈاکٹر محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)ڈسکہ شہر میں سرکاری بنک اور پرائیویٹ بنک سڑکوں کے اوپر واقع ہیں اور ان تمام برانچز کے باہر بے ترتیب گاڑیاں اور موٹر سائکلیں کھڑی کی جاتی ہیں جس سے ٹریفک بلاک ہو جاتی ہے؟

(ب) کیاحکومت ان بنک برانچز کے مینجرز کواس بات کا پابند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کہ یہ پرائیویٹ گارڈز کا بندوبست کریں تاکہ ٹریفک کا مسئلہ پیدا نہ ہو؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف)جناب عالی:

گزارش ہے کہ سٹی ایریا یا ڈسکہ میں 27 عدد سرکاری وغیر سرکاری بنک ہیں جو بر لب سڑک واقع ہیں کسی بھی بنک کی اپنی پارکنگ نہ ہے تمام بنک روڈ پر پارکنگ کرتے ہیں، جس کی وجہ سے ٹریفک کے بہاو میں دشواری پیش آتی ہے، لہذا بنک کے مینجرز صاحبان کو سختی سے ہدایت کی گئی ہے کہ اپنی پارکنگ کا بندوبست کریں۔

(ب) بنک کے مینجر کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ گارڈز کا بندوبست بھی کریں تاکہ ٹریفک کا مسئلہ نہ ہو۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 31 جولائی 2017)</u>

شیخوپورہ: تھانہ فیروزوالا کے ملازمین اور مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

1793:جناب احسن ریاض فتیانہ: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) تھانہ فیروزوالا (شیخوپورہ) میں کون کونسے ملازم تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ب) اس تھانہ میں یکم جنوری 2017 سے آج تک کتنے مقدمہ جات درج ہوئے ہیں ان کے نمبر مع جن دفعات کے تحت درج ہوئے ہیں، تفصیل بتائیں؟

(ج) کتنے مقدمہ جات کے خلاف شکایات آئی جی پنجاب / ڈی پی او متعلقہ کو موصول ہوئی ہیں کہ یہ مقدمہ جات جھوٹے اور پولیس ملازمین تھانہ ہذا کی وجہ سے درج ہوئے ہیں ان کے نمبر اور ان کے ملزمان کے نام بتائیں؟

(د) کیا ان جھوٹے درج ہونے والے مقدمہ جات کی تحقیقات کسی اعلیٰ افسر سے کروائی گئی تھیں یا متعلقہ تھانہ کے ASI/Si انسپکٹر سے کروائی گئی؟

(ہ) کیا حکومت ان مقدمہ جات کی تحقیقات دوبارہ کسی ایماندار آفیسر سے کروانے اور جعلی / جھوٹے مقدمہ جات درج کرنے کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تھانہ فیروزوالہ ضلع شیخوپورہ میں تعینات پولیس ملازمان کی مفصل فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) تھانہ فیروزوالہ ضلع شیخوپورہ میں مذکورہ عرصہ کے دوران درج ہونے والے مقدمات کی مفصل فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ج) تھانہ ہذا میں کسی پولیس ملازم کی ایماء پر کوئی جھوٹا مقدمہ درج نہ ہوا ہے اور نہ ہی اس سلسلہ میں آئی جی صاحب پنجاب اور دفتر ہذا میں کوئی شکایت موصول ہوئی ہے۔

(د) تھانہ ہذا میں ایسا کوئی جھوٹا مقدمہ درج نہ ہوا ہے اور نہ ہی اس کی تحقیقات افسران بالا نے کروائی ہے۔

(ہ) تھانہ ہذا میں پولیس ملازمین کے ایماء پر کوئی جھوٹا مقدمہ درج نہ ہوا ہے تاہم اگر کوئی پولیس ملازم اس سلسلہ میں ملوث پایا گیا تو اس کے خلاف حسب ضابطہ محکمانہ اور فوجداری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 جون 2017)</u>

لاہور تھانہ مغلپورہ میں ملازمین کی تعداد اور تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

1833: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ مغلپورہ لاہور میں کل کتنے ملازمین تعینات ہیں اور کتنے ملازمین عرصہ دراز سے اسی تھانہ میں تعینات ہیں نام، عہدہ گریڈ اور مدت تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تھانہ ہذا میں تعینات اکثر ملازمین ایسے ہیں جو تھانہ کی حدود کا ڈومیسائل رکھتے ہیں اور مستقل رہائش پذیر ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس تھانہ میں عرصہ دراز سے تعینات ملازمین کو یہاں سے تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2017 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2017)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) بروئے رپورٹ مقامی پولیس تھانہ مغل پورہ میں اس وقت شعبہ آپریشن میں 66 افسران و ملازمان تعینات ہیں جن کا گوشوارہ ذیل ہے۔

SI/5, ASI/7, HC/13, FC/41, Total /66

علاوہ ازیں تھانہ ہذا میں تعینات تمام افسران و ملازمان کی ہائی تیم فہرست علیحدہ مرتب کر کے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) بروئے رپورٹ مقامی پولیس تھانہ ہذا میں کوئی افسر یا ملازم علاقہ تھانہ ہذا کا سکونتی نہ ہے

ج) متعلقہ سینئر افسران

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 ستمبر 2017)</u>

لاہور جی ٹی روڈ باغبانپورہ اور لنک روڈ مغلپورہ میں ٹریفک وارڈن کی ڈیوٹی سے متعلقہ تفصیلات

1834: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جی ٹی روڈ باغبانپورہ اور لنک روڈ مغلپورہ لاہور میں اس وقت کتنے وارڈنز کس کس جگہ پر کن کن اوقات میں ڈیوٹی کرتے ہیں؟

(ب) ٹریفک وارڈنز کو دوران ڈیوٹی چیک کرنے کا اختیار کس آفیسر کے پاس ہے اور وہ اپنے اختیارات کو کس طرح استعمال کرتے ہیں؟

(ج) یکم جنوری 2015 سے آج تک ان علاقہ جات میں تعینات ٹریفک وارڈنز کے خلاف درخواستیں یا شکایات وصول ہوئیں اور ان پر کیا کارروائی عمل میں لائی گئی معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2017 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2017)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) اسمبلی سوال متذکرہ موصول ہونے پر معاملہ ہذا کا بغور جائزہ لیا گیا اور اس سلسلہ میں سینئر ٹریفک آفیسر، سٹی ڈویژن لاہور سے مفصل رپورٹ طلب کی گئی۔ جس کے مطابق جی ٹی روڈ باغبانپورہ اور لنک روڈ مغلپورہ لاہور میں اس وقت کتنے وارڈنز کس کس جگہ پر کن کن اوقات میں ڈیوٹی کرتے ہیں کی تفصیل کچھ اس طرح سے ہے۔

تفصیل ڈیوٹی جی ٹی روڈ لاہور۔

نمبر شمار	نام پوائنٹ	1st شفٹ 6/30 بجے صبح تا 3 بجے دن	2nd شفٹ 2/30 بجے دن تا 11/30 بجے رات	3rd شفٹ 11 بجے رات تا 7 بجے صبح
1	داروغہ والا	01TW	01TW	01TW
2	سکھ نہر چوک	01TW	01TW	01TW
3	شالیمار چوک	01TW	01TW	01TW
4	گھاس منڈی	01TW	01TW	01TW
5	5 گھاس منڈی تا قائداعظم انٹرچینج	01PO	01PO	01PO

تفصیل ڈیوٹی لنک روڈ شالیمار

نمبر شمار	نام پوائنٹ	1ST شفٹ 6/30 بجے صبح تا 3 بجے دن	2ND شفٹ 2/30 بجے دن تا 11/30 بجے تا صبح	3RD شفٹ 11 بجے رات 7 بجے صبح
1	رام گڑھ	01TW	01TW	01TW
2	شالیمار ہسپتال	01TW	01TW	01TW
3	پٹرولنگ آفیسر	01PO	01PO	01PO

(ب) جی ٹی روڈ باغبانپورہ اور لنک روڈ مغلپورہ کی تمام ڈیوٹی کو سرکل آفیسر مغلپورہ DSP اور نج لائن ٹرین سٹی ڈویژن، سیکٹر انچارج مغلپورہ اور STW اور نج ٹرین لائن سیکٹر مغلپورہ چیک کرتے ہیں اور آفیسران بالا کی جانب سے جاری کردہ احکامات کے بارے میں تمام سٹاف کو بریف کیا جاتا ہے زیر دستخطی کی جانب سے بھی وقتاً فوقتاً کورہ تمام نفری کو دوران ڈیوٹی چیک کیا جاتا ہے اور کسی ملازم کا اپنے ڈیوٹی پوائنٹ سے غیر حاضر ہونے کی صورت میں بمطابق SOP غیر حاضری درج روزنامچہ کروائی جاتی ہے اور اُن کے خلاف مناسب کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ج) یکم جنوری 2015 سے آج تک ٹریفک سٹاف کے خلاف 08 درخوستیں موصول ہوئیں جن میں سے 02 داخل دفتر ہو چکی ہیں اور ایک میں ٹریفک وارڈن کو Stoppage of Pay کی سزا ہوئی، جبکہ 05 درخواستیں برائے کارروائی Pending ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 ستمبر 2017)

لاہور تھانہ مغل پورہ سال 2014 سے اب تک چوری وڈکیتی کے مقدمات اور ملزمان سے متعلقہ تفصیلات

1835: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ مغلپورہ لاہور میں 2014 سے آج تک کتنے چوری اور ڈکیتی کے مقدمات درج ہوئے سال وائز تفصیل بیان کریں؟

(ب) تھانہ ہذا کی حدود میں سال 2013 سے اب تک موٹر سائیکل اور کاریں چھیننے کے کتنے مقدمات درج ہوئے؟

(ج) ان مقدمات کے دوران کتنے ملزمان کو جوڈیشل کیا گیا اور کتنے ملزمان مفرور ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2017 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

18 ستمبر 2017 — سیکرٹری